سوال

رکین سے امداد لینا (429)

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عمارت مسجد میں مشرکین سے امداد لینی جائز ہے کہ نہیں نیز قربانی کی کھال فروخت کرکے اس کی قیمت عمارت مساجد میں لگانی جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مشرک اگر محض للہ امداد دیں تو جائز ہے۔ آپ ﷺ کی نبوت سے پہلے کعبہ شریف کی عمارت مشرکوں نے اپنی لاگت سے بنائی تھی قربانی کی کھال کا مصرف فقراء مساکین ہیں۔ حدیث شریف میں ایسا ہی آیا ہے۔

نوٹ

مخلص حکیم عبدالرزاق صادق پوری اس پر تعاقب کرتے ہیں۔ کہ سوال کے جواب میں فرمان الہیٰ ہے۔

قُل أَنفِقوا طَوعًا أَو كَرهًا لَن يُتَقَبَّلَ مِنكُم ۖ إِنَّكُم كُنتُم قَومًا فٰسِقينَ ٥٣ سورة التوبة

اور فرمایا ''لا نستعین بمشرک'' یعنی کسی کام میں استعانت کو منع ہے۔'' عمارت بیت اللہ شریف پر قیاس مع الفارق ہے۔ بعد فتح کی کوئی آیت یا حدیث پیش فرمایئں۔ تو مقبول ہے۔

جواب۔ عدم قبول معطی کے حق میں ہے۔ اس سے چندہ لینا ثابت نہیں ہوتا۔ لو استعین بھی استعانت کو مانع ہے۔ یعنی امداد خواہی نہ کرے۔ لیکن دینے والا ازخود دے۔ تو بحکم حدیث (اذا اتاک شيء من هذا المال وانت غير مشرف ولا سائل فخذه) لینا جائز ہے۔ بشرطیہ کہ مال حرام نہ ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 603

محدث فتویٰ